مثالی خاندان

ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی

سابقہ ممبر پارلیمنٹ و اسلامی نظریاتی کونسل

rawpixel

معاشرے کی بنیادیں

- نصب العین
- مرد و عورت کا کردار
- ادارے

اسلامی معاشرہ

- اللہ کا خلیفہ
- خیر وحق کی ترویج
- خاندان

ربانی ہدایت

سورۃ النساء کی پہلی آیت

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُواْ رَبَّكُمُ
ٱلَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفۡسٖ
وَٰحِدَةٖ وَخَلَقَ مِنۡهَا
زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا
رِجَالٗا كَثِيرٗا وَنِسَآءٗۚ
وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ ٱلَّذِي
تَسَآءَلُونَ بِهِۦ وَٱلۡأَرۡحَامَۚ
إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيبٗا [1:4]

اے لوگو ! اپنے پروردگار سے ڈرو، جس نے
تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس
کی بیوی کو پیدا کرکے ان دونوں سے بہت
سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں، اس اللہ سے
ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے
ہو اور رشتے ناطے توڑنے سے بھی بچو بے
شک اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے [1:4]

سورة النساء آیت 34

ٱلرِّجَالُ قَوَّٰمُونَ عَلَى ٱلنِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ ٱللَّهُ
بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَبِمَآ أَنفَقُوا۟ مِنْ أَمْوَٰلِهِمْ ۚ
فَٱلصَّٰلِحَٰتُ قَٰنِتَٰتٌ حَٰفِظَٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ
ٱللَّهُ ۚ وَٱلَّٰتِى تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ
وَٱهْجُرُوهُنَّ فِى ٱلْمَضَاجِعِ وَٱضْرِبُوهُنَّ ۖ فَإِنْ
أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا۟ عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۗ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ
عَلِيًّا كَبِيرًا [34:4]

مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک
کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے کہ
مردوں نے اپنے مال خرچ کئے ہیں، پس نیک فرمانبردار
عورتین خاوند کی عدم موجودگی میں بہ حفاظت الٰہی
نگہداشت رکھنے والیاں ہیں اور جن عورتوں کی نافرمانی
اور بدماغی کا تمہیں خوف ہو انہیں نصیحت کرو اور
انہیں الگ بستروں پر چھوڑ دو اور انہیں مار کی سزا دو پھر
اگر وہ تابعداری کریں تو ان پر کوئی راستہ تلاش نہ کرو،
بے شک اللہ تعالیٰ بڑی بلندی اور بڑائی والا ہے [34:4]

حضور صلی اللہ علیہ وسلم آئے تو مردوں کے معاشرے میں عورت ہی عورت نظر آنے لگی۔

ان کی سیرت مبارکہ میں عورت کا کردار بہت **Dynamic** اور **Dominant** نظر آتا ہے۔

- والدہ ← حضرت آمنہؓ
- اُمہات المومنین ← حضرت خدیجہؓ + حضرت عائشہؓ
- رضاعی والدہ ← حضرت حلیمہ سعدیہؓ
- بیٹیاں ← حضرت زینبؓ + حضرت رقیہؓ + حضرت ام کلثومؓ + حضرت فاطمہؓ
- بہن ← حضرت شیماؓ
- نواسی ← حضرت زینبؓ

عورت محسن نسواں صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں

عورت

آبگینے

قواریر

پسلی سے پیدا کی گئی

جو دل کے قریب اور بازو کے نیچے ہے

حسن سلوک کی ہدایت۔ آخری وصیت میں بھی ذکر

عورت معاشرے کی بنیاد ہے۔ اسکی تعمیر کے لیے اُسکی ذات کی مضبوطی بہت ضروری ہے۔

- باخبر دماغ اور گردوپیش کا مطالعہ
- جدید اور قدیم ذرائع اور لٹریچر سے مستفادہ
- خود اعتمادی
- متوازن طرز فکر

روایتی معاشروں میں عورت دوہرے بوجھ اور ظلم کی چکی میں پس رہی ہے۔

ایک طرف

- غیرت کے نام پر قتل
- قرآن سے شادی
- وراثت سے محرومی
- صحت کا مسئلہ
- تعلیم سے محرومی

دوسری طرف

- نام نہاد آزادی
- مساوات اور معاشی ترقی کا فریب
- گھر کی پناہ گاہ سے بے دخل

عورت کے کردار کو تسلیم کرنا وقت کی ضرورت ہے

مرد کے مدمقابل آکر نہیں ۔۔۔۔ معاون اور رفیق کار بن کر

مل جل کر زندگی کی گاڑی کو چلانے کی ضرورت ہے

اچھی خاتون کی صفات

Concern About Others
Modesty and Courage
Young State of Mind
Feelings
Love
Beauty
Readiness to Listening
Curious About Learning
Confidence on Others

عورت کا بدلتا ہوا کردار

Changing role of women
Gender

تیسری صنف

معاشرے کو جوڑنے والی قوت

عقیدہ + ماں

Cementing Force + Binding

ممتا کا تربیتی ادارہ
طوفانوں کی زد میں

در معنی اینکہ بقائے نوع از امومت
است و حفظ و احترام امومت اسلام است

مساوات

حقوق

تحفظ کی آڑ میں

مزید غیر محفوظ

دوہری زمہ داریوں کا بوجھ

Manly woman

اسلام کا خاندانی نظام مساوات نہیں عدل پر مبنی ہے

They are equal
but
not similar

مرد بمقابلہ عورت

کیا ان میں کوئی فرق ہے ؟؟

- **Biological**
- **Neuro - Anatomical**
- **Genetic - physiological**
- **Behavioural**

کیا یہ فرق مرد کی بالادستی کا نشان ہے؟؟

No

عورت کے لیے نئی تہذیب کے چیلنجز

- Death of family system
- Extinction of femininity

خاندان کی تباہی
نسوانیت کا اختتام

درپیش خطرات

- عورت
- سیاست + معیشت
- بنیادی ذمہ داری
- The job سے غفلت
- career کی اہمیت
- شادی اور خاندان ثانوی حیثیت

Death of family system

- The woman in west is losing interest in being part of the family
- Marriage, children, husband, home, and their responsibilities are no more women's interest.
- Career is more important than family.

No family → No responsibility

درپیش خطرات

- شادی سے گریز
- زمہ داری سے فرار
- اکیلی ماؤں کا مسئلہ
- آبادی میں بوڑھے لوگوں کا اضافہ
- طلاق کی بڑھتی ہوئی شرح

AGING PROBLEM

- Aging problem is threatening the developed nations.
- Life without children is life without future
- Ratio of Old people to Tax payers in US

In 1990: 19:81

Expected in 2030: 38:62

David Popenoe, Professor of Sociology at Rutgers University and Co-Director of the National Marriage Project

درپیش خطرات

عورت کی ملازمت کے بچوں اور خاندان پر اثرات

میخائل گورباچوف: پروسٹرائیکا

David popenoe and bardra dafoe whitehead
http://www.virginia.edu/marriageproject/specialreports.html

ایک تصویر کے دو رُخ

Daycare centers

Old homes

- بچوں کے ڈے کیئر اور بوڑھوں کے اولڈ ہومز
- بچے اب اثاثہ نہیں بوجھ اور زمہ داری
- بچے اور مجرمانہ رویے

Jurinille delinquency

"Old houses are the ultimate result of day care centers."
Alijah izzat begovich, bosnian president.
Islam between East and West

Death of west (patrick j. Buchawen)

- Marriage and family are the largest institutions of protection and security for mother and child*.
- USA and West are leading the world with reference to materialistic achievements , nevertheless, Muslims have strategic edge in preservation of their values and family traditions**.
- We, the people of west are developed materially but touching the level of third world countries in context of moral values and family, where Muslims have an edge.

(* Richard G.Wilkens, Professor of law, Director World Family Policy Center, Brigham Young, univ. Provo, UTAH, USA

** Patrick F.Fagan Faith and Family, The Heritage Foundation, Washington D.C)

BREAKDOWN OF THE FAMILY

1.The breakdown of the family: divorce and illegitimacy

The changes that have taken place in western familys are familiar to most people, and are captured in statistics or fertility, divorce, and out-of- wedlock childbearing.
This is also reflected in the rise of welfare cost to support broken families as well as their side effects: child rehabilitation, programs to deal with crime ,drug abuse, teenage pregnancy, special education, and aging population. For example, in the USA, 1998 family assistance expenditures were five times higher than in 1970 in real terms, and health expenditures increased 15 times during the same period. Also in real terms has expenditures increased by $225 billion between 1991 and 1996.

Dr. Maria Sophia Aguirre: family and information society

www.enmeraldinsight.com/insight/html/output/published/.../0060280301.pdf

پس چہ بائید کرد

عورت کے مقام کی بحالی

جو دل کے قریب اور بازوں کے نیچے ہے تاکہ

وہ پسلی سے پیدا کی گئی

اس سے محبت کی جائے اور اسے ہر قسم کا تحفظ دیا جائے

عورت:

خاندان کا مرکز- دل

بچے:

خاندان کا مستقبل + اثاثہ

مرد:

خاندان کا نگہبان اور منتظم اعلیٰ

Strong family system

Family → Developed societies → Developed nations

مضبوط خاندان → مستحکم معاشرے → ترقی یافتہ اقوام

بهل اے دخترک ایں دلبر یھا
مسلمان رانا زیبد کافری ہا
منہ دل بر جمال غازہ پرور
بیا موز از نگہ غارت گری ہا

کہ اے بیٹا یہ ناز و انداز چھوڑ دے۔
مسلمانوں کو یہ کافرانہ ادائیں زیب نہیں دیتی۔یہ آرائش و زیبائش چھوڑ کر کردار کی طاقت سے لوگوں کو مسخر کرو۔

(کلیاتِ اقبال فارسی- ارمغان حجاز۔ دختران ملت)

علامہ اقبال نے اسرار خودی میں اسلامی سیرت و کردار کے بنیادی عناصر اور اجزائے ترکیبی کا ذکر کیا ہے اور رموز بے خودی میں ان اوصاف کا تذکرہ کیا ہے کہ جن سے ایک قوم کو بام عروج نصیب ہوتا ہے اور قومیں بنتی ہیں۔ وہ اس کا اغاز مولانا جلال الدین رومی ان اشعار سے کرتے ہیں کہ ایک بوڑھا ہاتھ میں چراغ لیے شہر کی گلیوں میں پھر رہا ہے اور کہہ رہا ہے کہ سست لوگوں سے بیزار ہو کر کسی رستم اور شیر خدا کی تلاش میں سرگرداں ہوں۔ انہیں جواب ملا کہ تم جس مرد خدا کی تلاش میں ہو وہ تو ناپید ہے اور اب نہیں ملتا۔بوڑھے نے جواب دیا وہ جو نہیں مل رہا اس کی تلاش میں ہوں۔ اس سے وہ قوم کو مسلسل محنت اور کوشش پر امادہ کر رہے ہیں کہ طلب کی جستجو میں لگ جاؤ اور محنت کرو اور مایوس نہ ہو۔ کبھی راہ چلتے چلتے بھی گوہر مقصود ہاتھ آجاتا ہے وہ پوری قوم کو امیدوں کے چراغ جلانے کی ہدایت کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگرچہ تہذیب جدید کے چیلنج بہت زیادہ ہیں مگر

زشام ما برون آور سحر را
زقرآن باز خوان اهل نظر را
نمے دانی کہ سوز قرأت تو
دگرگوں کرد تقدیر عمرؓ